مجاہدہ رمضان میں تہجد کی دعائیں

از مولانا محمد علی صاحبؒ

بہترین دعا سورۃ الفاتحہ ہے۔ تنہائی کی نماز میں اس کے بعض حصص کو بار بار دوہرایا جا سکتا ہے۔ یہاں تک کہ انسان کے دل پر ان کا پورا اثر ہو اور خشوع کی حالت پیدا ہو جائے۔

☆ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ کو پڑھتے وقت اللہ تعالیٰ کے عظیم الشان احسانات اور انعامات پر نظر ہو۔ بعض وقت انسان مصیبت میں ہوتا ہے، تو اسے جاننا چاہئے کہ کئی قسم کی ربوبیت مصائب کے ذریعے سے بھی ہوتی ہے۔ پھر ایک انسان کی تکلیف سے بعض وقت دوسروں کی ربوبیت ہوتی ہے۔ پھر اس کی وسعت ربوبیت پر بھی نظر ہو کہ وہ ادنیٰ سے ادنیٰ مخلوق سے لے کر اعلیٰ سے اعلیٰ تک کی ربوبیت فرماتا ہے۔ اور باوجود اس کے کہ اس کی وسعت مخلوق میں انسان ایک ذرہ ناچیز ہے، پھر بھی وہ اس کی طرف توجہ فرماتا ہے۔ اصل غرض حمد کی یہ ہے کہ انسان کے دل میں راحت اور سکون پیدا ہو۔ پس یہاں تک حمد الٰہی کرے کہ یہ کیفیت اس کے قلب میں پیدا ہو جائے۔

☆ اَلرَّحْمٰنِ، الرَّحِیْمِ اور مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ کا ذکر کرے، تو اس کے بے پایاں رحمتوں پر نظر ہو۔ کس قدر وسیع رحمت ہے کہ مانگے بغیر بھی وہ رحم کرتا ہے! مانگنے پر بھی رحم کرتا ہے! پھر انسان سے قصور ہو جائے، تو مالک کا معاملہ کرتا ہے، یعنی عفو فرماتا ہے۔ اور دل میں یہ تڑپ ہو کہ ہمارے ساتھ بھی اللہ تعالیٰ اپنے رحم اور عفو کا معاملہ کرے۔ اس کی ایک نظر رحمت سے ہماری ہر قسم کی مشکلات دور ہو سکتی ہیں۔

☆ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ سورۃ الفاتحہ کا گویا مرکزی نقطہ ہے۔ اس میں اور اس سے اگلی دعا میں اپنے ساتھ اپنے دوستوں کو بھی شامل کرے۔ خدا کی عبادت بھی خدا کی مدد کے بغیر

نہیں ہو سکتی۔ وہی توفیق دے تو انسان غیر اللہ سے امید و بیم سے آزاد ہو کر خدا کے آگے کر سکتا ہے۔ اس موقعہ پر اس عظیم الشان مقصد کو بھی اپنے سامنے لائے، جس کے لئے یہ جماعت دنیا میں کھڑی ہوئی ہے۔ کہ اے خدا! ہم تیرے نام کو دنیا میں بلند کرنے کی، تیرے کلام کو دنیا میں پہنچانے کی، تیرے دین کو پھیلانے کی آرزو رکھتے ہیں۔ اور اس کے لئے اپنے مال اور جان سے تیرے حضور حاضر ہوتے ہیں۔ مگر تیری نصرت کے بغیر یہ کام نہیں ہو سکتا۔ پس اس کے لئے بھی ہم تیری مدد مانگتے ہیں۔ تو ہمیں وہ قوت دے جس سے ہم یہ کام کر سکیں۔ اور وہ سامان عطا فرما جن کی اس کام کے لئے ضرورت ہے۔

☆ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ۔ یہ بہت وسیع دعا ہے۔ ہر کام میں صراط مستقیم کی ضرورت ہے۔ خدا کو پانے کے لئے بھی اس کی ضرورت ہے۔ صحیح رستے سے انسان کا قدم اِدھر اُدھر ہو، تو ساری کوشش رائگاں جاتی ہے۔ اے خدا تیرے وہ بندے بھی ہوئے ہیں، جن پر تیری نظر رحمت اور توجہ ہوئی۔ جنہیں تو نے خود اپنے نام کو دنیا میں بلند کرنے کے لئے چن لیا۔ جن کے دلوں کو تو نے اپنے فضل سے پاک اور صاف کر دیا۔ جو تیرے ہی ہو گئے۔ ہم اس لائق نہیں۔ مگر انہی پاک اور نیک لوگوں کے نقش قدم پر چلنے کی تڑپ ہمارے دل میں ہے۔ ہم بھی ان کے نقش قدم پر چلنا چاہتے ہیں۔ تیرے نام کو دنیا میں بلند کرنا چاہتے ہیں۔ تو ہماری اس راہ پر رہنمائی فرما۔ اے خدا! تیرے نام کو دنیا میں پھیلانے والے کبھی ناکام نہیں ہوئے۔ بلکہ تیری نصرتوں اور تیرے انعامات کے مورد ہوتے رہے۔ تو ہمارے اندر وہی سچی تڑپ پیدا کر۔ اور انہی کی طرح ہماری نصرت فرما اور ہمیں کامیابی کے بلند مینار پر پہنچا دے۔

جن لوگوں کے دلوں میں کبھی یہ وساوس پیدا ہوتے ہیں کہ خدا جانے ہم سے کچھ ہو بھی سکے گا یا نہ۔ ان کے لئے صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ۔ والا فقرہ ایک تریاق کا حکم رکھتا

ہے۔ جو کوئی بھی خدا کا نام دنیا میں پھیلانے کے لئے اٹھا ہے، وہ کبھی ناکام نہیں ہوا۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کے خاص انعامات کا مورد ہوا ہے۔

☆ **الفاتحہ کے علاوہ دوسری دعائیں:** سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات کو بھی سورہ الفاتحہ کی طرح عظمت دی گئی ہے۔ ان کو نماز تہجد میں قرأت کے طور پر یا قنوت کے طور پر پڑھیں۔ ان کا خلاصہ میں کسی خطبہ میں بیان کر چکا ہوں۔ آخری آیت دعا ہی دعا ہے۔ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا (2:286) نسیان اور خطا انسان کے ساتھ لگے ہوئے ہیں۔ ان کے بد نتائج سے حفاظت چاہے۔ اپنے لئے بھی اور اپنے بھائیوں کے لئے بھی۔ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا (2:286) اللہ تعالیٰ ہمیں عہد شکنی کے ارتکاب سے بچائے۔ عہد شکن انسان اور قومیں ردّ کر دی جاتی ہیں۔ ہم نے بھی ایک کام کو اپنے ذمّہ لیا، خدا کے ایک مامور کے ہاتھ پر اقرار کیا کہ دین کو دنیا پر مقدم کریں گے۔ دینی ضرورتوں کو دنیوی ضرورتوں پر ترجیح دیں گے۔ اے خدا! تو ہی ہمیں توفیق دے کہ اس عہد پر قائم رہیں۔ اپنے لئے، اپنے بیوی بچوں کے لئے، اپنے سارے بھائیوں کے لئے دلی درد سے دعا کریں کہ عہد شکنی کے ارتکاب سے بچے رہیں۔ لَا تُحَمِّلْنَا مَالَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ (2:286) اے خدا! تو ہمارے ساتھ آسانی کا معاملہ فرما۔ ایسی کوئی تکلیف اور بوجھ ہم پر نہ ڈالیو جس کی برداشت کی طاقت ہم میں نہ ہو۔ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا (2:286) ہمیں معاف فرما اور جو خطائیں ہم سے ہوئیں ان کی سزا سے ہمیں بچا اور آئندہ کے لئے خطاؤں سے ہماری حفاظت فرما اور اپنے رحم اور کرم کی نظر ہم پر فرما کہ ہماری مشکلات کو آسان کر دے۔ فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۔ (2:286) یہ ساری سورۃ کا خلاصہ ہے۔ یہ وہ صحیح جذبہ ہے، جو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ ہر مسلمان کے دل میں پیدا ہو۔ اسلام اور کفر کا مقابلہ ہمیشہ سے چلا آیا ہے۔ مگر اس زمانے میں اسلام انتہا درجہ کی بے کسی کی حالت کو پہنچ گیا ہے۔ اور کفر کی موجیں ہر چیز کو اپنے ساتھ بہائے لئے جا رہی ہیں۔ دنیا کی زینت

اور آرائش کے سب سامان کفر کے ہاتھ میں ہیں۔ ہر قسم کا غلبہ اس کے ہاتھ میں ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد یہ کفر اور اسلام کی جنگ کا تاریک ترین زمانہ نظر آتا ہے۔ خود مسلمان بجائے دین کی نصرت کرنے کے کفر کی رو میں بہے جا رہے ہیں۔ اے خدا! تو اپنے دین کے ناصروں کی جماعت کی نصرت فرما۔ تیرا وعدہ ہے وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ (40:22) یہ دعا کرتے وقت ہماری نظر اس دجّال کی طرف بالخصوص ہو، جس کے لئے مسیح موعود کی آمد ہوئی۔ اور دل میں یہ تڑپ ہو کہ یورپ اور امریکہ کے کفرستانوں میں اللہ اکبر کی آوازیں بلند ہوں۔

اسی قسم کی دوسری قرآنی دعائیں جن میں اپنی اور اپنے بھائیوں کی ثابت قدمی کی دعا ہے، مغفرت کی دعا ہے، سکینت کے نزول کی دعا ہے، قرأت کے اندر پڑھی جائیں، یا قنوت کی حالت میں۔

سجدہ، وہ عاجزی کی انتہائی حالت، جب انسان اپنا سر اپنے مالک کی چوکھٹ پر رکھ دیتا ہے، دعاؤں میں سوز و گداز پیدا ہونے کے لئے بہترین حالت ہے۔ اس وقت اپنی زبان میں یا عربی زبان میں جس طرح چاہے، دعائیں کرے۔

دعاؤں میں جہاں اسلام کے غلبہ کی دعائیں ہوں، وہاں مسلمانوں سے ذلت و ادبار دور ہونے کی دعائیں ہوں۔ یہ بھی دعا کی جائے کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کے دلوں میں اس تعصب کو دور کر دے، جس کی وجہ سے وہ دیکھتے ہوئے نہیں دیکھتے۔ کہ ایک شخص نے کس طرح اعلاء کلمۃ اللہ کی بنیاد رکھی۔ خدا کے پیغام کو دنیا میں پہنچایا۔ یورپ کے ظلمت کدوں میں مسجدیں بنوا دیں۔ اللہ اکبر کی آوازیں بلند کرا دیں۔ بڑے بڑے مادہ پرستوں کو خدا کی ہستی کا قائل کر دیا۔ کاش! وہ یہ دیکھتے۔ اور آگے قدم اٹھا کر اس کا ساتھ دیتے، تو آج یورپ کا ایک ایک گاؤں اللہ اکبر کی

آوازوں سے گونج رہا ہوتا۔ قادیان کی جماعت کے لئے بھی دعا کی جائے کہ وہ کس طرح ایک طرف پیر پرستی کے گڑھے میں گر گئی، دوسری طرف دین کو دنیا پر مقدم کرنے کی بجائے سیاست کو اپنا نصب العین بنا کر دنیا کو دین پر مقدم کر لیا۔ قرآن کا دنیا میں پہنچانا موئخر کر دیا۔ اور دینی رعب پیدا کرنے کی بجائے دنیوی رعب پیدا کرنے کی فکر میں لگ گئے۔ پھر اس کے ساتھ ہی غلو کی بنیاد رکھ کر اس شخص کو، جو مدعی نبوت پر لعنتیں بھیجتا تھا، مدعی نبوت قرار دیا اور ساٹھ کروڑ کلمہ گوئوں کو کافر بنا دیا۔ یہ کہہ کر کہ اب کلمہ پڑھنے سے کوئی شخص مسلمان نہیں ہوتا، کلمہ کو ہی منسوخ کر دیا۔ اپنی جماعت کی مضبوطی اور استحکام اور اس کی توسیع کے لئے بھی دعائیں کی جائیں۔ اس لئے کہ اس وقت ساری دنیا میں یہی ایک جماعت ہے جو خالصاً اعلاء کلمۃ اللہ، اشاعت اسلام اور تبلیغ قرآن کے کام میں مصروف ہے۔ اللہ تعالیٰ اس جماعت کے دلوں میں اپنے دین کی محبت کی آگ کو اس قدر تیز کرے کہ دنیوی محبتیں اس کے سامنے جل جائیں۔ اور یہ سب ایک ہو کر خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کو دنیا میں پھیلاتے چلے جائیں۔ اور خدا کے لئے اس سے بڑھ کر قربانیاں کرنے کی انہیں توفیق ملے، جو ایک پیر پرست اپنے پیر کو خوش کرنے کے لئے کر سکتا ہے۔ وَالَّذِينَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ (2:165) کے یہ مصداق ہوں۔ خاکسار محمد علی (پیغام صلح، 8 نومبر 1937)

از مضمون مولانا محمد علی صاحبؒ، پیغام صلح، 26، نومبر 1937ء

دعاؤں میں کن مقاصد کو سامنے رکھا جائے؟: میرا یہ مطلب نہیں کہ دوسری کوئی دعا کی ہی نہ جائے یا دوسرے کسی کام کے لئے کوشش ہی نہ کی جائے۔ بلکہ غرض یہ ہے کہ ساری جماعت کے سامنے یہ ایک مقصد ضرور رہے تا کہ ہماری اجتماعی دعائوں اور متحدہ کوششوں سے جماعتی کمزوری دور ہو۔ کیونکہ جماعتی کمزوری کی وجہ سے خدا کے دین کے لئے ہماری کوششوں میں بھی کمزوری واقع ہو رہی ہے۔ پس ایک طرف رات کی دعائوں میں اس مقصد کو خصوصیت سے سامنے رکھا جائے اور بارگاہ الٰہی میں رو رو کر دعائیں کی جائیں۔

اے خدا! تو جانتا ہے کہ ہمارا مقصد تیرے دین اسلام کو دنیا میں پھیلانے اور تیرے کلام قرآن کو دنیا میں پہنچانے کے سوا اور کچھ نہیں۔ اور تو یہ بھی جانتا ہے کہ ہم تیرے یا تیرے رسولؐ کے کسی حکم سے انحراف نہیں کرتے۔ پس تو ہی اس مخالفت اور حسد کی آگ پر پانی ڈال جو اس وقت اس چھوٹی سی جماعت کے خلاف مشتعل ہے اور تو ہی لوگوں کے دلوں میں نفرت کی بجائے ہمارے لئے محبت پیدا کر۔ تا کہ تیرے دین کو قوت پہنچے۔

اے خدا! تو ہمیں توفیق دے کہ تیرے دین کی خدمت میں اور تیرے دین کی تبلیغ کے لئے قربانی میں ہمارا قدم آگے بڑھے اور پیچھے نہ ہٹے۔ تا کہ ہم نے جو کچھ تیری رضا سے حاصل کیا ہے اسے کھو نہ بیٹھیں۔

اے خدا! تو ہمارے دلوں سے بخل کی بیماری کو دور کر اور اپنے رستے میں خرچ کرنے کے لئے ہمارے دلوں کو کھول دے۔ تاکہ جب تیری راہ میں مانگا جائے تو ہمارے دلوں میں قبض پیدا نہ ہو بلکہ تیری راہ میں دے کر خوش ہوں۔

اے خدا! تو ہمارے دلوں میں دنیا اور دنیا کے مال کی محبت کو ٹھنڈا کر اور اپنی اور اپنے رسولؐ کی محبت کی آگ کو اس قدر تیز کر کہ اس سے سارے خس وخاشاک جل جائیں۔

اے خدا! ہم اپنی کمزوری اور نالائقی کی وجہ سے بے شک اس قابل نہیں کہ تیری نصرت کو کھینچ سکیں۔ مگر دین تیری نصرت کے بغیر ترقی نہیں کر سکتا۔ پس باوجود ہماری نالائقی کے تو ہماری نصرت اسی طرح فرما جس طرح تو نے اپنے پاک اور برگزیدہ بندوں کی نصرت فرمائی۔

اے زمین اور آسمان کے طاقتور مالک! تیرا دین اور تیرا قرآن بے کسی کی حالت میں ہیں۔ تو زمین اور آسمان سے وہ اسباب پیدا کر کہ ہم ان کی وہ خدمت کر سکیں جس کی تڑپ ہمارے دلوں میں ہے۔

اے خدا! تو ان بغضوں اور کینوں کو، جو ہمارے دلوں میں ہمارے بھائیوں کے متعلق ہیں، نکال دے اور ہم میں‌ایسی الفت اور محبت پیدا کر دے کہ ہم ایک دوسرے کے حقیقی خیر خواہ اور جاں نثار ہوں۔

اے خدا! تو ہمیں توفیق دے کہ ہماری نظر ایک دوسرے کے عیبوں پر پڑنے

کی بجائے ایک دوسرے کی خوبیوں پر پڑے۔

اے خدا! تو ہمیں توفیق دے کہ ہم اپنے میں سے بڑوں کی عزت کریں اور چھوٹوں پر رحم کریں۔

اے خدا! تو ہمیں توفیق دے کہ ہم اپنے غریب بیکس مظلوم اور بیمار بھائیوں کی خدمت کو اپنا فرض سمجھیں۔